Instructions

Sajid malik Sher
B-076

DATE: __/__/20

7

1. Give numbering to headings

حصہ دوم

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

سوال نمبر 2

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

اسلام میں عقیدہ رسالت کی وضاحت

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

1- تعارف

اسلام میں عقیدہ رسالت کا مطلب

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

ہے حضرت آدم سے لے کر حضرت محمد تک

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

جتنے بھی پیغمبر اور رسول آئے ان پر

ایمان لانا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے سر بسجود

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

ہو جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق [illegible]

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

فرمانے جو آکر اپنے وقت کے لوگوں

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

پر چلنے کی تلقین کرتے تھے۔ یوں انبیاء کرام

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

کا سلسلہ [illegible]

تک کئی نبی اور رسول مبعوث فرماتا رہا۔

12. Manage time

عقیدہ رسالت کا مطلب ہے کہ تمام [illegible]

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

پر ایمان نہ لانا تو شرط ہے کہ ایمان

14. Avoid writing wrong references.

مکمل نہیں ہوتا

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

سے ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

پر ایمان رکھنا [illegible]

CamScanner

DATE: __/__/20

M T W T F S

II. عقیدہ رسالت کی اہمیت

اسلامی عقائد کی رو سے یہ لازم ہے کہ تمام رسولوں پر ایمان لایا جائے اور سب کو خدا کا پیغمبر تسلیم کیا جائے۔ عقیدہ رسالت کی اسلام میں وہی اہمیت ہے جتنی انسانی جسم میں ہر ایک اعضا کی ہے۔ عقیدہ رسالت اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جیسا کہ پہلا رکن ہے اللہ پر ایمان، دوسرا رسولوں پر ایمان، تیسرا فرشتوں پر اور چوتھا الہامی کتابوں (تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید) پر ایمان اور پانچواں ہے آخرت پر ایمان۔ اگر ان میں سے ایک عقیدے پر ایمان رکھا جائے تو ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ جیسا کہ حدیث مبارک ہے

"یقیناً میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کہ ایک شخص نے حسین و جمیل عمارت بنائی اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی وہ اینٹ میں ہوں۔" **(الحدیث)**

اس حدیث میں آپ ﷺ نے خود وضاحت فرما دی کہ مجھ سے پہلے بھی انبیاء آئے تھے اور آخری نبی میں ہوں۔

پر ایمان رکھنا چاہیے۔

DATE: / / 20

III- انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ رسالت کے انسانی زندگی پر بہت سارے اثرات مرتب ہوتے ہیں چند ایک درج ذیل ہیں

i. عاجزو انکساری:-

عقیدہ رسالت سے انسان کے اندر عاجزو انکساری پیدا ہوتی ہے۔ انسان کی نظر میں تمام انبیاء کرام ایک ہیں اور حضرت محمد ﷺ نبیوں کے سردار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"بنی اسرائیل میں جب بھی کوئی نبی وفات پا جاتا تو اس کی جگہ دوسرا آ جاتا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں"

ii. تکمیل ایمان:-

عقیدہ رسالت پر ایمان رکھنے سے انسان کا ایمان مکمل ہو جاتا ہے کیونکہ عقیدہ رسالت ایمان کے عقائد میں سے ایک عقیدہ ہے لہٰذا عقیدہ رسالت پر مضبوط ایمان رکھنا چاہیے۔

"یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول اور پیغمبر بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ (القرآن)

iii. صبر و تحمل:

عقیدہ رسالت سے انسان
میں صبر و تحمل ہونا چاہیے۔ اگر اس پر
کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ صبر کا مظاہرہ
کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ
آنے والے تمام انبیاء کرام پر مشکلات
آئیں اور انہوں نے صبر و تحمل کا مظاہرہ
کیا اور ہر حال میں اللہ کا شکر ادا
کیا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:
"اور یقیناً جب ان پر کوئی مصیبت
آتی ہے تو وہ صبر کی طرف رجوع کرتے ہیں"
(القرآن)

iv. صرف اللہ کی عبادت

عقیدہ رسالت پر ایمان رکھنے والا صرف
اللہ کی عبادت کرتا ہے اور صرف اسی
کے سامنے جھکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے
کہ جتنے بھی رسول دنیا میں آئے وہ سب
کے سب اللہ کا پیغام لے کر آئے
اسی لیے ہمیں صرف اور صرف اللہ ہی
کی عبادت کرنی چاہیے اور صرف اسی
کے سامنے سر سجدہ ہونا چاہیے اور
دنیا کے کسی فرعون کے سامنے نہیں
ہونا چاہیے۔

۱۷ اجتماعی فوائد

i۔ **مساوات:** عقیدہ رسالت سے مساوات کا جذبہ ابھرتا ہے۔ تمام لوگ سوچتے ہیں کہ ہم رسولوں کو ماننے والے اس لیے ہم آپس میں برابر ہیں۔ جیسا کہ مسلمان امیر، غریب، عربی، عجمی، گورا کالا سب برابر ہیں۔

ii۔ **ہمدردی:** عقیدہ رسالت سے ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اگر دنیا کے کسی بھی کونے میں ان کے مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے تو وہ ان کو بھی محسوس ہوتی ہے جیسے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

iii۔ **نمونہ عمل کا جذبہ:** عقیدہ رسالت سے نمونہ عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ مانتے ہیں کہ وہ تمام کے تمام نمونہ عمل تھے مگر آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

۱۸ تکمیلی جائزہ

عقیدہ رسالت ایک ایسا جذبہ ہے کہ جس کے ماننے سے انسان کا ایمان مکمل ہوتا ہے۔ عقیدہ رسالت پر ایمان نہ رکھنے سے ایمان مکمل نہیں ہوتا لہٰذا ہمیں چاہیے کہ بلا جھجک عقیدہ رسالت پر ایمان رکھنا چاہیے۔

سوال نمبر 3

اسلام کا عدالتی نظام

تعارف: اسلام کا عدالتی نظام بہت وسیع ہے۔ اسلام نے عدالت کا نظام متعارف کر دیا جیسا کہ چوری کرنے کی سزا، زنا کی سزا اور سود خوری کی حرام قرار دی۔ اسلام نے ناحق قتل کرنے کی سزا۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایک عورت کا مقدمہ آیا کہ اس نے چوری کی ہے کچھ صحابہ کرام نے اس کی سفارش کرنا چاہی لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ پہلی قومیں اسی وجہ سے تباہ ہو گئیں کیونکہ انصاف کا نظام قائم نہیں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو اس کے بھی ہاتھ کٹوا دیتا۔ اسلام ہر طرح کا انصاف فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے اس سے ہماری معاشی اور افراد و اجتماعی فوائد ملتے ہیں اور کسی ظلم اور بے گناہ انسان کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوتی۔ لہٰذا ہمیں اسلامی عدالتی نظام کے قانون کی پاسداری کرنا چاہیے۔

DATE: __/__/20

مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ)

اسلام میں مجلس شوریٰ کا تصور پایا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایسے بہت سارے واقعات موجود ہیں جن سے مجلس شوریٰ کا تصور اور ثبوت ملتا ہے۔ مجلس شوریٰ کا مقصد یہ ہے کہ صرف اور صرف اسلامی قوانین کے مطابق ہو اور کوئی فرد یا گروہ اس کے خلاف نہ ہو۔ اور اسلام کے تمام پیروؤں کو برابر کی تھی۔ ایک دفعہ ایک حضرت علیؓ کی زرہ گم ہو گئی جو ایک یہودی سے ملی۔ مجلس شوریٰ کے ذریعے فیصلہ کیا جانے لگا۔ حضرت علیؓ کے پاس اس کو غلط ثابت کرنے کے لیے کوئی گواہ یا ثبوت نہ تھا لہٰذا وہ زرہ اس یہودی کو واپس کر دی گئی۔ آپؐ اپنی حیات مبارکہ میں بہت سے معاملات مجلس شوریٰ کے ذریعے کرتے تھے۔

ہائی کورٹ: ہمارے ملک میں اور خاص طور پر دوسرے ممالک میں مجلس شوریٰ کی بھی زکے نام ہوتے ہیں اور کئی ایوانوں پر مشتمل ہوتی ایوان زیریں اور ایوان

DATE: __/__/20__

بالا۔ ہائی کورٹ ایوان زیریں ہے اور اس میں اگر ناانصافی ہو تو ایوان بالا کی طرف کیس کیا جاتا ہے

سپریم کورٹ: ایوان بالا سپریم کورٹ ہوتی ہے۔ اگر کسی کو انصاف ایوان زیریں سے نہ ملے تو وہ سپریم کورٹ میں ہائی کورٹ کے فیصلوں کے خلاف کیس جا سکتا ہے۔

سماجی فوائد و اثرات

i. انصاف کی فراہمی: اسلام کے عدالتی نظام سے سب کو انصاف کی مفت فراہمی ملتی ہے۔ اسلام میں سب کے لئے انصاف کی فراہمی کی تلقین کی ہے لہذا انصاف کے لئے فیصلہ کرنا چاہیے

ii. قانونی چارہ جوئی: وہ عام لوگ جن کے ساتھ ناانصافی کیا گیا ہو اور ان کے ساتھ ظلم و بربریت کی گئی اور کوئی ان کا ساتھ نہ دے رہا ہو تو قانون کی چارہ جوئی کی جاتی ہے

iii. گواہیوں کی فراہمی: اسلامی قانون کے مطابق گواہیوں کی موجودگی کے بغیر فیصلہ نہیں کیا جاتا۔ اسلام میں ایک مرد کی گواہی کے مقابلے میں دو عورتوں کی گواہی رکھی جاتی تاکہ مرد کو برابری اکثریت حاصل ہو۔

۱۷. حقوق کی حفاظت: قرآن میں کئی جگہ حقوق کی حفاظت اور احادیث میں بے شمار جگہ پر تلقین کی گئی ہے۔ لہٰذا اسلام وہ واحد مذہب ہے جو عام لوگوں اور جانوروں کے حقوق فراہم کرتا ہے۔

۱۸. قانون کی حکمرانی: قرآن میں ارشاد ہے کہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے۔ عالم اسلام کا بھی یہی دستور ہے کہ اسلامی قانون سے کوئی بالاتر نہیں چاہے وہ اس کے اپنے باپ دادا کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

عدلیہ کا جائزہ: اسلام کا عدالتی نظام بہت وسیع ہے اور سب کو انصاف کی فراہمی کرتا ہے سب کے حقوق کا تحفظ ہے اور حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق، عورتوں کے حقوق اور عام انسانیت کے حقوق کا محافظ ہے۔

Hierarchy?
Source of law?
Comparison with modern Judicial system?

DATE: ___/___/20__

M T W T F S

سوال نمبر 3

اسلام میں صدقات اور زکوٰۃ کا نظام

تعارف: زکوٰۃ اسلام میں اہم پہلو ہے زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں پاک کرنا، صفد کرنا زکوٰۃ کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے مال و اسباب میں صدقات و خیرات کے طور پر فقرا اور مساکین لوگوں میں بانٹنا. زکوٰۃ دینا صرف مسلمانوں پر اور زکوٰۃ صرف مسلمانوں کو ہی دی جا سکتی ہے. زکوٰۃ ایسا پیارا عمل ہے کہ مال پاک ہو جاتا ہے اور زکوٰۃ سے دل میں مال کی محبت ختم ہو جاتا ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں شفافیت آتی ہے. زکوٰۃ 2 ہجری کو فرض ہوئی. حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں کچھ لوگوں نے زکوٰۃ سے انکار کر دیا حضرت ابوبکر صدیق نے باقاعدہ اُن کے خلاف جہاد کیا. زکوٰۃ کے لیے ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا یا اُس کے برابر مال و زر ہونا چاہیے

زکوٰۃ کے مصارف

زکوٰۃ کے مصارف: زکوٰۃ صرف مسلمانوں سے لی جاتی ہے اور مسلمان لوگوں کو دی جاتی ہیں۔ زکوٰۃ کے مصارف سے مراد زکوٰۃ کن لوگوں پر صرف کرنی چاہیے۔ زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں جو درج ذیل ہیں۔

I۔ فقراء: ایسے لوگ جن کے پاس کچھ نہ ہو اور دہاں تک کہ کھانے پینے سے مجبور ہوں

II۔ مساکین: مسکینوں میں

III۔ عاملین: عمل دار لوگ

IV۔ فی الرقاب: جو زنجے مسلمان ہوں

V۔ غارمین: قرض دار

VI۔ فی سبیل اللہ: اللہ کی راہ میں

VII۔ ابن السبیل۔

VIII۔ قلوب: دلوں کو تسلی

DATE: __/__/20__

M T W T F S

سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات

زکوٰۃ سے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ چند درج ذیل ہیں

i. مال سے محبت کا خاتمہ:

زکوٰۃ و صدقات سے مال سے محبت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہر انسان مال سے محبت کرتا ہے یہاں تک کہ حیوان بھی لیکن قرآن میں 82 مرتبہ زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے۔ مال سے محبت کا زنگ ختم ہو جاتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے "تاکہ دولت چند ہاتھوں میں گردش نہ کرے"

(القرآن)

ii. احساس و ہمدردی:

زکوٰۃ و صدقات دینے سے احساس اور ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر لوگ غریب ہوں اور بچوں کا پیٹ پالنے کے قابل نہ ہوں تو ان کے لیے احساس و ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ جب ایک انسان دوسرے انسان کا احساس اور ہمدردی کرتا ہے اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو انسان خوشنودی حاصل کرتا ہے۔

DATE: __ / __ / 20__ M T W T F S

iii۔ دوسروں کی بھوک کا احساس: جب انسان کو بھوک ہوتی ہے تو اس کو احساس ہوتا ہے کہ غریب لوگوں کو زکوۃ ادا کرنے سے ان کی بھوک کا خاتمہ ہو جائے گا اس طرح دوسروں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے
حالی

iv۔ بیماریوں کا خاتمہ: زکوۃ دینے سے مالی بیماریوں کا خاتمہ ہوتا ہے قرآن میں ارشاد ہے
"اور زکوۃ دے مال کو پاک کر دے"

v۔ تکمیل ایمان: زکوۃ ادا کرنے سے ایمان مکمل ہو جاتا ہے اور انسان کو خوشی اور سرور ہوتا ہے۔

vi۔ اللہ کی خوشنودی: زکوۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی ملتی ہے۔ جیسا کہ اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔

Sadqa?

"اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ"

تنقیدی جائزہ: زکوۃ و صدقات سے مال پاک ہو جاتا ہے اور ایمان مکمل ہو جاتا ہے اور اللہ کی خوشنودی مل جاتی ہے اور مال کی محبت ختم ہو جاتی ہے۔

سوال [illegible]

اجتہاد

لغوی معنی

اجتہاد کا لفظ جہد سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں کوشش کرنا، مشقت کرنا، طاقت صرف کرنا

اصطلاحی مفہوم

اصطلاح میں اجتہاد سے کسی مسئلے پر متفقہ فیصلہ غور و فکر کرنا تاکہ اور فیصلہ کا کسی مسئلے پر متفقہ فیصلہ (غور و فکر) جس سے الفاظ واضح ہو جائے اجتہاد کہلاتا ہے۔ اسلام میں سب سے پہلے قرآن، حدیث پھر اجتہاد، اجماع، استصلاح

قرآن مجید سے اجتہاد

"پس ایسا کیوں نہ کیا گیا کہ ہر گروہ میں سے ایک ایک سردار کی جماعت نکل آتا جو فہم و بصیرت پیدا کرتی" (القرآن)

سنت نبوی سے اجتہاد

آپ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضہ کو یمن
کا قاضی مقرر فرمایا اور فرمایا کہ اگر تم قرآن
و حدیث سے فیصلہ نہ کر سکو اگر دونوں کا حل
موجود نہ ہو تو اپنی رائے کے مطابق درست
اور انصاف پر فیصلہ کرنا"

CamScanner